سورۂ اٰلِ عمران مدنی ہے (آیات: ٢٠٠ / رکوع: ٢٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۟ۚ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

الٓمّٓ ۔(الف لام میم) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) اُس نے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۙ﴿٣﴾

(یہ) تصدیق کرنے والی ہے (ان کتابوں کی) جو اس سے پہلے (اُتری) ہیں اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اُسی نے (حق وباطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک اللہ وہ ہے کہ کوئی شے اُس سے پوشیدہ نہیں رہتی

فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ

(نہ) زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔ وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمھاری صورتیں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے اس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

کوئی معبود نہیں، بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے اُس میں کچھ آیات محکم (واضح) ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

وہی کتاب کی اصل (بنیاد) ہیں اور کچھ دوسری ہیں جو متشابہ ہیں تو وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ

تو وہ متشابہ آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں (تاکہ) اُن کے ذریعہ کوئی فتنہ اٹھائیں اور اُن کی تاویل جان سکیں

وَقفُ النَّبِی صلی اللہ علیہ وسلم

وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

(حالاں کہ) اُن کی (حقیقی) تاویل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور علم میں پختگی رکھنے والے کہتے ہیں ہم اِن پر ایمان لائے

وقف لازم

وقف منزل

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

(یہ) سب کا سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے اور صرف عقل مند لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما

Web Version of PCTB Textbook

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨

اِس کے بعد کہ تُو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما ، بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے ہمارے ربّ ! بے شک تُو لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے ایک ایسے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ع ۹ ۹

(اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اُن کے مال اور ان کی اولاد اُن کے کام نہیں آئیں گے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور وہی لوگ (جہنم کی) آگ کا ایندھن ہیں۔ (ان کا بھی) وہی حال ہوگا جیسا کہ آلِ فرعون کا انجام ہوا

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اور اُن لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں گرفت میں لے لیا

وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم !) اُن سے فرمادیجیے جنھوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے

وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٢ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ یقیناً تمھارے لیے (عبرت کی) نشانی ہے دو جماعتوں میں جو (بدر میں) آپس میں مدّمقابل ہوئیں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

ایک جماعت اللہ کے راستہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری جماعت کافر تھی وہ اُنھیں (اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دُگنا دیکھ رہے تھے

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝١٣

اور اللہ اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے تائید فرماتا ہے یقیناً اِس (معرکہ) میں عبرت (کا سامان) ہے بصیرت رکھنے والوں کے لیے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

لوگوں کے لیے نفسانی خواہشات کی محبت خوش نُما بنادی گئی ہے (جیسے) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے

وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور نشان زدہ (عمدہ) گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور حسنِ انجام تو اللہ ہی کے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝١٤ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

پاس ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم !) فرما دیجیے کیا میں تمھیں وہ چیز بتاؤں جو اس سے بہتر ہے اُن کے لیے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اُن کے ربّ کے پاس ایسے باغات ہیں

Web Version of PCTB Textbook

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا وَ اَزۡوَاجٌ مُّطَہَّرَۃٌ وَّ رِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ ؕ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (اُن کے لیے وہاں) پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ہوگی

وَ اللّٰہُ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۱۵﴾ۚ اَلَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا

اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ (پرہیزگار بندے یوں) دُعا کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! بے شک ہم ایمان لے آئے

فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ۚ اَلصّٰبِرِیۡنَ وَ الصّٰدِقِیۡنَ

پس ہمارے لیے ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچّے ہیں

وَ الۡقٰنِتِیۡنَ وَ الۡمُنۡفِقِیۡنَ وَ الۡمُسۡتَغۡفِرِیۡنَ بِالۡاَسۡحَارِ ﴿۱۷﴾

اور عبادت میں عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں اور سحر (کے اوقات) میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ

اللہ نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور (یہی گواہی دی) فرشتوں نے اور اہلِ علم نے بھی وہ (اللہ) عدل قائم فرمانے والا ہے

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾ؕ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟ قف

النصف

اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے

وَ مَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ

اور جنھیں کتاب دی گئی تھی انھوں نے اختلاف کیا اُن کے پاس علم کے آجانے کے بعد

بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنۡ حَآجُّوۡکَ

آپس کی زیادتی کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو

فَقُلۡ اَسۡلَمۡتُ وَجۡہِیَ لِلّٰہِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ

فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا سر اللہ کے آگے جھکا دیا ہے اور جنھوں نے میری پیروی کی (انھوں نے بھی) اور جنھیں کتاب دی گئی ہے آپ اُن سے فرما دیجیے

وَ الۡاُمِّیّٖنَ ءَاَسۡلَمۡتُمۡ ؕ فَاِنۡ اَسۡلَمُوۡا فَقَدِ اہۡتَدَوۡا ۚ وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا

اور (اُن سے بھی) جو اَن پڑھ (مشرکین) ہیں کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر وہ مُنھ موڑ لیں

فَاِنَّمَا عَلَیۡکَ الۡبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰہُ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡفُرُوۡنَ

ع ۱۰/ ۱۰

تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) بے شک آپ کے ذمہ تو صرف پیغامِ حق پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ یَقۡتُلُوۡنَ الَّذِیۡنَ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡقِسۡطِ مِنَ النَّاسِ ۙ

آیات کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل (شہید) کرتے ہیں اور اُن کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے عدل کا حکم دیتے ہیں

Web version of PCTB Textbook

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫

تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ اُنھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال برباد ہوگئے دنیا اور آخرت میں

وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے نہیں دیکھا اُن کو جنھیں کتاب (تورات) میں سے ایک حصّہ دیا گیا تھا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

(جب) وہ اللہ کی کتاب (تورات) کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) اُن کے درمیان (جھگڑوں کا) فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک گروہ مُنھ موڑ لیتا ہے

وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اور وہ تو ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ اِس (رویّہ) کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ (جہنم کی) آگ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

مگر گنتی کے چند دن اور اُن کے دین کے بارے میں اُنھیں دھوکا میں ڈال دیا تھا اس (چیز) نے جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟

پھر کیا (حال) ہوگا جب ہم اُنھیں جمع کریں گے ایک ایسے دن کہ جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

اور ہر شخص کو اُس (عمل) کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) یوں عرض کیجیے

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ

اے اللہ! (کُل) بادشاہی کے مالک تو جسے چاہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ

عزّت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ تُو ہی رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تُو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور تُو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

اور تُو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ مومن کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں،

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ

مومنوں کو چھوڑ کر اور جو شخص یہ کام کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں رہا سوائے اِس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو (تو کوئی مضائقہ نہیں)

Web Version of PCTB Textbook

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا

اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے کہ اگر تم

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا

(اسے) چھپاؤ جو تمھارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کردو اللہ (بہرحال) اسے جانتا ہے اور وہ تو جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ

(یاد رکھو) جس دن ہر شخص وہ نیکی اپنے سامنے پائے گا جو اس نے کی تھی اور وہ برائی (بھی) جو اس نے کی تھی (تو بُرا انسان) آرزو کرے گا

لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

کہ کاش! اس کے اور اس (کی بدی) کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ؑ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

اور تمھارے لیے تمھارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے کہ اطاعت کرو اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی پھر اگر یہ منھ موڑ لیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ۙ

بے شک اللہ نے چُن لیا آدم (علیہ السّلام) اور نوح (علیہ السّلام) اور آلِ ابراہیم (علیہ السّلام) اور آلِ عمران کو (ان کے زمانہ کے) تمام جہان (والوں) پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

وہ ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ

اے میرے ربّ! بے شک میں تیرے لیے نذر کرتی ہوں جو میرے بطن میں ہے سب کاموں سے آزاد کرکے پس میری طرف سے (یہ نذر) قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک تُو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ تو جب انھوں نے اس (لڑکی) کو جنم دیا

Web Version of PCTB Textbook

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ

تو (حسرت سے) کہنے لگیں اے میرے ربّ! بے شک میں نے تو ایک بچی کو جنم دیا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کسے جنم دیا ہے

وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

اور (کوئی) لڑکا اُس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا اور (عرض کرنے لگیں) میں نے اِس بچی کا نام مریم (علیہا السّلام) رکھا ہے

وَ اِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

اور بے‌شک میں اسے اور اِس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕۚ

پھر اُسے اُس کے ربّ نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے بہت عمدہ پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السّلام) کو اُس کا سرپرست بنا دیا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

جب بھی زکریا (علیہ السّلام) اُس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے (تو) اُس کے پاس رزق پاتے (ایک بار) بولے اے مریم!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

تمھارے پاس یہ (رزق) کہاں سے آتا ہے؟ (مریم علیہا السلام) بولیں یہ اللہ کی طرف سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

وہیں زکریا (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ سے دُعا کی عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تُو دُعا کا خوب سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

پھر ان کو فرشتوں نے پکارا جب کہ وہ عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے (کہ اے زکریا!) بے شک اللہ آپ کو یحییٰ (علیہ السّلام) کی خوش خبری دیتا ہے

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والے اور سردار اور نفسانی خواہشات پر ضبط رکھنے والے ہوں گے اور نبی ہوں گے (خاص) نیک بندوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ

زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے، فرمایا

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا

اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا تمھاری نشانی یہ ہے کہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع ۴/۱۲

تم تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے مگر اشارہ سے اور اپنے ربّ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح اور شام (اس کی) تسبیح بیان کرو۔

Web version of PCTB Textbook

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ

اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ نے تمھیں چُن لیا ہے اور تمھیں پاکیزگی عطا فرمائی ہے

وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ

اور تمھیں (اپنے زمانے میں) سارے جہان کی عورتوں پر چُن لیا ہے۔ اے مریم! اپنے ربّ کی اطاعت کرتی رہو اور سجدہ کرو

وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ط

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ص

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے اُس وقت جب وہ (قرعہ اندازی کے لیے دریا میں) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم (علیہا السّلام) کی سرپرستی کون کرے گا

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ق اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

بے شک اللہ تمھیں اپنی طرف سے ایک کلمہ کی خوش خبری دیتا ہے اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور (اللہ کے)

وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

مقرّب بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں سے گفت گو کرے گا گہوارے میں اور بڑی عمر میں بھی اور (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ط قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط

(مریم علیہا السلام) بولیں اے میرے ربّ! میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں۔ فرمایا ایسا ہی ہوگا اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

جب وہ کسی کام (کو کرنے) کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا، تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور وہ (اللہ) اسے کتاب اور حکمت سکھائے گا

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

اور تورات اور انجیل۔ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا (وہ کہے گا) یقیناً میں تمھارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں تمھارے ربّ کی طرف سے

اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ج

بے شک میں تمھارے لیے مٹّی سے بناتا ہوں ایک پرندے کی سی صورت پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (اُڑتا ہوا) پرندہ ہو جاتا ہے

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ج وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور میں مادرزاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو ٹھیک کر دیتا ہوں اور میں مُردہ کو زندہ کر دیتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمھیں بتا دیتا ہوں جو تم

Web Version of PCTB Textbook

تَأْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۴۹﴾

کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو یقیناً اِس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

اور اپنے سے پہلے آنے والی تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور (اس لیے بھیجا گیا ہوں) تاکہ میں تمھارے لیے بعض ایسی چیزیں حلال کردوں

حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمھارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمھارے ربّ کی طرف سے تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

بے شک اللہ میرا ربّ ہے اور تمھارا (بھی) ربّ ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السّلام) نے اُن کا کفر محسوس کیا

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

(تو) فرمایا اللہ کی راہ میں کون میرا مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے (دین کے) مددگار ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں

وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اور آپ (علیہ السّلام) گواہ رہیے کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہم اُس پر ایمان لائے جو تُو نے نازل فرمایا اور ہم نے رسول کی پیروی کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ

پس ہمیں (بھی حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور (یہود نے عیسیٰ علیہ السّلام کے خلاف) چال چلی اور اللہ نے (جوابی) تدبیر فرمائی

۱۳ ع ۵ ۱۳ الثالثة

وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

اور اللہ بہترین تدبیر فرمانے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بے شک میں تمھیں صحیح سالم لینے والا ہوں

وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور میں تمھیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور میں تمھیں پاک کرنے والا ہوں اُن کافروں (کی بُرائی) سے

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی میں اُنھیں اُن پر غالب کرنے والا ہوں جنھوں نے کفر کیا قیامت کے دن تک پھر تمھیں میری طرف پلٹ کر آنا ہے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ

پھر میں تمھارے درمیان فیصلہ کردوں گا اُن معاملات میں جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔ تو جن لوگوں نے کفر کیا تو میں

عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُنھیں سخت عذاب دوں گا دنیا اور آخرت میں اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

Web Version of PCTB Textbook

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو وہ (اللہ) اُنھیں ان (نیکیوں) کا اجر پورا پورا عطا فرمائے گا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ

یہ (ہماری) آیات اور حکمت بھری نصیحت ہے جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک عیسیٰ (علیہ السّلام) کی مثال اللہ کے نزدیک

كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ

آدم (علیہ السّلام) کی مثال کی طرح ہے اللہ نے اُنھیں مٹّی سے بنایا پھر اُن سے فرمایا ہو جاؤ تو وہ ہو گئے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) حق آپ کے ربّ

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

کی طرف سے ہی ہے لہٰذا (اے سننے والے!) تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ تو جو کوئی بھی آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) سے (عیسیٰ علیہ السّلام کے بارے میں) جھگڑا کرے

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا

اِس کے بعد کہ آپ کے پاس اصل علم آ چکا ہے تو آپ فرما دیجیے آ جاؤ! ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو

وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۫ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفسوں کو اور تم اپنے نفسوں کو پھر ہم گڑگڑا کر دُعا کریں پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾

بے شک یہی (ان واقعات کا) سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ ع ۶ ۱۴

پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو بے شک اللہ فساد مچانے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب!

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اور نہ ہم اس کے ساتھ کسی شے کو شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی کو ربّ بنائے پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ

تو کہہ دیجیے کہ گواہ رہنا کہ ہم تو (اللہ کے) فرماں بردار ہیں؟ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السّلام) کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو حالاں کہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

تورات اور انجیل تو ان (ابراہیم علیہ السّلام) کے بعد نازل ہوئی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ یہ تم ہی تو ہو جو اُن (معاملات) میں جھگڑا کر چکے ہو

Web Version of PCTB Textbook

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

(جن کا) تمھارے پاس کوئی علم تھا تو تم اُن (معاملات) میں کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ (جن کا) تمھارے پاس کوئی علم ہی نہیں ہے

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا

اور (یہ ساری باتیں) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی

وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

لیکن وہ تو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو فرماں بردار تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ

بے شک تمام لوگوں میں سے ابراہیم (علیہ السّلام) کے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنھوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اور وہ جو (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر) ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں گمراہ کر دے

وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ (اِس کا) شعور نہیں رکھتے۔ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو

وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

جب کہ تم خود (اِن کے برحق ہونے کی) گواہی دیتے ہو؟ اے اہلِ کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو

وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ؑ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ ع ۷/۱۵

اور تم کیوں جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہو؟ اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا کہ

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ

(جو) ایمان لانے والوں پر نازل کیا گیا ہے اُس (کلام) پر صبح ایمان لاؤ اور شام کو (اِس کا) انکار کر دو

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ۚ وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

شاید کہ وہ (اپنے دین سے) پھر جائیں۔ اور (یہ آپس میں کہتے ہیں) صرف اسی کی بات مانو جو تمھارے دین کی پیروی کرے (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) فرما دیجیے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

بے شک اللہ کی دی ہوئی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے (وہ آپس میں کہتے ہیں) کہیں ایسا نہ ہو کہ جو تمھیں ملا ویسا کسی اور کو مل جائے

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ

یا (مسلمان) اُس کے ذریعہ تمھارے خلاف تمھارے ربّ کے سامنے حجت پیش کریں (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) فرما دیجیے کہ بے شک فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

Web Version of PCTB Textbook

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ لا يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط

وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے ایسا (دیانت دار) بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ڈھیر دولت بطور امانت رکھوا دیں

يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

تو وہ اُسے آپ کو واپس کر دے گا اور اُن میں سے ایسا بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھوائیں تو وہ اُسے آپ کو ادا نہیں کرے گا

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ج

سوائے اِس کے کہ آپ اُس کے سر پر کھڑے رہیں ایسا اِس لیے ہے کہ انھوں نے کہا کہ ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہودیوں) کے معاملہ میں کوئی مواخذہ نہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اور وہ اللہ پر جانتے بُوجھتے جھوٹ باندھتے ہیں۔ (بھلا پکڑ) کیوں نہیں! (ہوگی) (قانونِ الٰہی ہے کہ) جس نے اپنا عہد پورا کیا

وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ

اور وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچا تو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو اور اپنی قسموں کو بیچ دیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

(دنیا کے) تھوڑے سے معاوضہ میں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں نہ کوئی حصّہ ہے اور نہ اللہ اُن سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ص وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا

اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی اُنھیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے بھی ہیں

يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج وَ يَقُوْلُوْنَ

جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑتے ہیں تا کہ تم سمجھو کہ وہ (عبارت) بھی کتاب میں سے ہے حالاں کہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتی اور کہتے ہیں کہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی اور وہ اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

اور کسی بھی انسان کے لائق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکمت اور نبوّت عطا فرمائے پھر وہ (نبی علیہ السّلام) لوگوں سے یہ کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) اللہ والے ہو جاؤ جیسا کہ تم خود کتاب کی تعلیم دیتے ہو

Web Version of PCTB Textbook

وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ

اور جیسا کہ تم خود بھی پڑھتے ہو (اس کا یہی تقاضا ہے)۔ اور وہ (نبی علیہ السّلام) کبھی بھی تمھیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع

ربّ بنالو کیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے گا؟ اِس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ

اور (یاد کرو) جب اللہ نے انبیاء (کرام علیہم السّلام) سے ایک پختہ عہد لیا کہ جب میں تمھیں کتاب اور حکمت عطا کروں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پھر تمھارے پاس وہ رسول آئیں جو تصدیق کرنے والے ہوں اُن (کتابوں) کی جو تمھارے پاس ہیں تم ضرور اُن پر ایمان لانا

وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ

اور ضرور اُن کی مدد کرنا (پھر) پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اِس پر میرا عہد قبول کرتے ہو

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

اُن تمام (انبیاء کرام علیہم السّلام) نے عرض کیا کہ ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا تو گواہ رہو اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

پس جو کوئی اِس کے بعد (اِس عہد سے) پھرا تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا وہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں

وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

حالانکہ اُسی (اللہ) کی فرماں برداری کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی یا ناخوشی سے اور وہ سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) فرمادیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو (کلام) ہم پر نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) پر

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪

اور اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) اور اُن کے بیٹوں پر اور جو موسیٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) اور تمام انبیاء (علیہم السّلام) کو دیا گیا اُن کے ربّ کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ اُس قوم کو کیسے ہدایت دے

Web Version of PCTB Textbook

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

جنھوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا اور پہلے وہ (خود) گواہی دے چکے تھے کہ بے شک رسول برحق ہیں اور اُن کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور تمام انسانوں کی۔ اُس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾

سوائے اُن کے جو اِس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

بے شک وہ لوگ جنھوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مرگئے تو اُن میں سے کسی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا زمین بھر سونا

وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

اگرچہ وہ اُسے بطورِ فدیہ دینا چاہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ

تم (کامل) نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ تم اُس میں سے خرچ نہ کرو جو تم محبوب رکھتے ہو اور تم کسی چیز میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام ہی چیزیں حلال تھیں سوائے اُس کے جسے اِسرائیل (یعقوب علیہ السّلام) نے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

خود اپنے اوپر حرام کیا اِس سے پہلے کہ تورات نازل کی جاتی (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے پس تورات لاؤ پھر اُسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫

تو جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اِس کے بعد تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے اللہ نے سچ فرمایا

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

پس پیروی کرو ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت کی جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

وقف جبریل علیہ السّلام

Web version of PCTB Textbook

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ ج

بے شک (عبادت کے لیے) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے تمام جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ إِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

اس میں واضح نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے اور جو اس (حرم) میں داخل ہوا وہ محفوظ ہو گیا اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا (فرض) ہے

مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

جو کوئی بھی اِس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتا ہو اور جس کسی نے کفر کیا تو بے شک اللہ جہان (والوں) سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ حالاں کہ اللہ اُس کا گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اُسے جو ایمان لا چکا تم اِس (راستہ) میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو

وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

حالاں کہ تم (اِس کے برحق ہونے کے) گواہ ہو اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔ اے ایمان والو!

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کا کہا مانو گے (تو) وہ تمھارے ایمان لانے کے بعد تمھیں کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کرو گے

وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

حالاں کہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور تمھارے درمیان اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) موجود ہیں اور جس نے اللہ (کے سہارے) کو مضبوطی سے تھام لیا

فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

ع ۱۰

تو یقیناً اُسے سیدھے راستے کی ہدایت دے دی گئی۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے

وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ص

اور تم ہر گز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

پھر تم اس (اللہ) کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پس اس (اللہ) نے تمھیں اُس سے بچا لیا

Web Version of PCTB Textbook

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ

اِسی طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیات واضح فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٠٤ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن کی طرح نہ ہوجانا جو فرقوں میں

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠٥ۙ

بٹ گئے اور انھوں نے اختلاف کیا اِس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ

اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (اُنھیں کہا جائے گا) کیا تم نے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝١٠٦ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ اور جن کے چہرے روشن ہوں گے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١٠٧ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ

تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٨ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اور اللہ جہان (والوں) پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝١٠٩ۧ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ع

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ

اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اُن میں سے کچھ لوگ

الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١١٠ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

مومن ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔ وہ (اہلِ کتاب) سوائے تھوڑا سا ستانے کے ہرگز تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١١١ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

تو تمھیں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر اُنھیں کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔ اُن پر ذلّت مسلّط کردی گئی ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

سوائے اِس کے کہ اللہ ہی کی طرف سے کوئی سہارا ہو یا لوگوں کی طرف سے کوئی سہارا ہو اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے اور اُن پر

Web Version of PCTB Textbook

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ

محتاجی مسلّط کردی گئی ایسا اِس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

ایسا اس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ سب (اہلِ کتاب) برابر نہیں ہیں اُن اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم ہے

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ

وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَ اُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾

حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیک بندوں میں سے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

اور وہ جو بھی نیکی کریں گے تو اُس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہرگز نہ

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾

اُن کے مال کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی اور وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

اُن کی مثال جو وہ اِس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس ہوا کی طرح ہے جس میں سخت ٹھنڈ ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٧﴾

جس نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر وہ (اُس) کھیتی کو برباد کردے اور اللہ نے اُن پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمھیں خرابی پہنچانے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھیں گے اور اُنھیں وہی چیز پسند ہے جو تمھیں تکلیف دے

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَ مَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ

یقیناً اُن کی زبانوں سے بغض ظاہر ہو ہی جاتا ہے اور جو (دشمنی) اُن کے سینوں نے چُھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) زیادہ بڑی ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ

یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات کو واضح کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (مسلمانو!) تم ایسے ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے (ذرا) محبت نہیں رکھتے

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڰ وَ اِذَا خَلَوْا

اور تم تمام (آسمانی) کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے لیکن جب تنہائی میں ہوتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ

تو تمھاری دشمنی میں غصے سے انگلیاں چباتے ہیں (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے غصہ میں (جل) مرو

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (مسلمانو!) اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو (یہ) اُنھیں بُری لگتی ہے

وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اگر تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اِس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تم (اللہ کی نافرمانی سے) بچو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۱ ۲

تو اُن کی چالیں تمھیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتیں بے شک اللہ احاطہ کیے ہوئے ہے ان (اعمال) کا جو وہ کر رہے ہیں۔

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ! یاد کیجیے) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس سے نکلے آپ (اُحد میں) قتال کے لیے مومنوں کو مورچوں پر بٹھا رہے تھے

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ ۙ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں حالاں کہ اللہ اُن دونوں کا مددگار تھا

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمھاری بدر میں بھی مدد فرما چکا ہے جب تم کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تا کہ تم شکر ادا کر سکو۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ! یاد کیجیے) جب آپ مومنوں سے فرما رہے تھے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ بَلٰٓى ۙ

کیا تمھارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمھارا ربّ تمھاری مدد فرمائے تین ہزار نازل کردہ فرشتوں سے۔ (ہاں) کیوں نہیں!

اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

اگر تم صبر کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور اگر وہ (کافر) تم پر اسی وقت جوش سے حملہ آور ہو جائیں (تو) تمھارا ربّ تمھاری مدد فرمائے گا

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔ اور اللہ نے اس (فرشتوں کے اُترنے) کو صرف تمھارے لیے خوش خبری بنایا ہے

وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

اور تا کہ تمھارے دل اِس سے مطمئن ہو جائیں اور (در حقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝١٢٧ لَيْسَ

تا کہ (اللہ) کافروں کا ایک حصّہ کاٹ دے یا اُنھیں ذلیل کردے پھر وہ نامُراد ہوکر واپس چلے جائیں۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! اِس) معاملہ میں

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١٢٨

آپ کا کچھ دخل نہیں (اسے اللہ پر چھوڑیے) چاہے وہ ان کی توبہ قبول فرمالے یا (چاہے تو) اُنھیں عذاب دے کیوں کہ بے شک وہ ظالم ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے معاف فرما دے اور جسے چاہے عذاب دے

ع ١٣ ٩ ٤ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٩ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٣٠ ج وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝١٣١ ج وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اور (جہنم کی) آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٣٢ ج وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ

تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے ربّ کی بخشش اور جنّت (کے حصول) کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں جتنی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝١٣٣ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

وہ پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (وہ پرہیز گار) جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصّہ کو ضبط کرنے والے ہیں

وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٣٤ ج وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور وہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۖ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ قف

یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشے

وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٣٥ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور جو اُن سے سرزد ہوا وہ اُس پر جانتے بُوجھتے اَڑے نہیں رہتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ اُن کے ربّ کی طرف سے بخشش ہے

وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝١٣٦ ؕ

اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٣٧

یقیناً تم سے پہلے واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو (حق کو) جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

Web Version of PCTB Textbook

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا

یہ لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اور تم ہی غالب رہوگے اگر تم (سچّے) مومن ہو۔ اگر (اُحد میں) تمھیں کوئی زخم لگا ہے تو ایسا ہی زخم اس (دشمن) قوم کو (بدر میں) لگ چکا ہے

وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہ وہ دن ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ اُن کو ظاہر فرما دے جو ایمان لائے

وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور تم میں سے کچھ کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تاکہ اللہ اُن کو الگ کردے جو ایمان لائے

وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنّت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو ظاہر کیا۔ اور تم تو یقیناً شہادت کی تمنا کیا کرتے تھے اِس سے پہلے کہ تم اُس کا

تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ ع ۱۴ ۱۴ ۵

سامنا کرو (اب) تو یقیناً تم نے اُسے دیکھ لیا ہے اِس حال میں کہ تم نظروں کے سامنے دیکھ رہے ہو۔ اور محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھی تو رسول ہیں اُن سے پہلے کئی

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

رسول گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل (شہید) کر دیے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ

پھر گیا تو وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد ہی بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (موت کا) وقت لکھا ہوا ہے مقرر ہے اور جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں

وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا

اور کتنے ہی نبی (گزرے) ہیں کہ اُن کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی پھر نہ تو انھوں نے ہمت ہاری

Web Version of PCTB Textbook

لِمَآ اَصَابَهُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوۡا وَ مَا اسۡتَكَانُوۡا ط

اُن مصائب کی وجہ سے جو اُن پر اللہ کی راہ میں آئے اور نہ ہی وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ (باطل کے سامنے) دبے

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿١٤٦﴾ وَ مَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّآ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا

اور اللہ (ایسے) صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور ان کی دُعا صرف یہی تھی کہ انھوں نے التجا کی اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ

وَ اِسۡرَافَنَا فِيۡۤ اَمۡرِنَا وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿١٤٧﴾

بخش دے اور ہمارے معاملات میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں کو (بھی معاف فرما) اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٤٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ع ١٥ ٥ ٦

تو اللہ نے اُنھیں دنیا کا (بھی) بدلہ عطا فرمایا اور آخرت کا بہترین بدلہ (بھی) اور اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿١٤٩﴾

والو! اگر تم اُن کا کہنا مانو گے جنھوں نے کفر کیا تو وہ تمھیں اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دیں گے پھر تم پلٹ کر خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰىكُمۡ ج وَ هُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلۡقِيۡ فِيۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ

(یہ تمھارے مددگار نہیں) بلکہ اللہ تمھارا کارساز ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ہم عنقریب اُن لوگوں کے دلوں میں رُعب ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ج وَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ط

اِس لیے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ (اُس کو) شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے

وَ بِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٥١﴾ وَ لَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ ج

اور ظالموں کا بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم ان (کافروں) کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے

حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَ تَنَازَعۡتُمۡ فِي الۡاَمۡرِ وَ عَصَيۡتُمۡ

یہاں تک کہ تم بزدل ہو گئے اور تم (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے نافرمانی کی

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰىكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ط مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا

اِس کے بعد کہ اُس (اللہ) نے تمھیں وہ (فتح) دکھادی جو تم پسند کرتے تھے تم میں سے کچھ دنیا کے طلب گار تھے

وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ج ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ج وَ لَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ط

اور تم میں سے کچھ آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمھیں اُن سے پسپا کر دیا تاکہ تمھیں آزمائے اور یقیناً وہ (اللہ) تمھیں معاف فرما چکا

وَ اللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٥٢﴾ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَ لَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ

اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم (چڑھائی کی طرف) بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

Web Version of PCTB Textbook

يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

تمھاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمھیں پکارتے تھے تو اس (اللہ) نے تمھیں غم کے بدلہ غم پہنچایا تا کہ تم اُس پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے جاتا رہا

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

اور نہ اُس مصیبت پر جو تمھیں پہنچی اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد امن نازل فرمایا

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

(یعنی) ایسی غنودگی جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا رہی تھی اور ایک جماعت وہ تھی جسے اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ اللہ کے بارے میں ناحق گمان کر رہے تھے جاہلیت والے گمان وہ کہہ رہے تھے کیا اس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے بے شک اختیار تو سارا اللہ کے لیے ہے وہ اپنے دلوں میں (وہ باتیں) چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کہتے ہیں کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کچھ اختیار ہوتا تو ہم (اس طرح سے) یہاں مارے نہ جاتے آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

تو یقیناً جن کا قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا وہ نکل آتے اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ حالات) اس لیے (ہوئے) تا کہ اللہ (اُسے) آزمائے جو تمھارے سینوں میں ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

اور اُسے صاف کر دے جو تمھارے دلوں میں ہے اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ بے شک تم میں سے وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے اُس دن جب

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ

دو جماعتیں آپس میں ٹکرائی تھیں یقیناً شیطان نے اُن کو پھسلا دیا تھا اُن کے بعض اعمال کی وجہ سے یقیناً اللہ نے اُنھیں معاف فرما دیا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کفر کیا اور وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

جب کہ وہ لوگ زمین میں سفر کے لیے نکلتے یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے اور نہ ہی مارے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

تا کہ اللہ اِن باتوں کو اُن کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور اللہ ہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور (مسلمانو!) اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کیے جاؤ یا مرجاؤ

لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

تو یقیناً اللہ کی طرف سے ملنے والی مغفرت اور رحمت اُس (مال) سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو یقیناً (ہر صورت) اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ تو (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے

لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَ لَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ

کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہوجاتے تو آپ اُن سے درگزر کیجیے

وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَ شَاوِرۡهُمۡ فِي الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور اُن کے لیے بخشش مانگیے اور (ضروری) معاملات میں اُن سے مشورہ کیجیے پھر جب آپ (کسی بات کا) عزم کرلیں تو اللہ پر توکّل کیجیے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ

بے شک اللہ توکّل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (مسلمانو!) اگر اللہ تمھاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں (تنہا) چھوڑ دے

فَمَنۡ ذَا الَّذِيۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ

تو کون ہے جو اُس کے بعد تمھاری مدد کرے گا اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر توکّل کریں۔ اور کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ خیانت

يَّغُلَّ ؕ وَ مَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ

کرے اور جس نے خیانت کی وہ روزِ قیامت خیانت کی ہوئی چیز کو لیے ہوئے حاضر ہوگا پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا

وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے اللہ کی رضا کی پیروی کی وہ اُس جیسا ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں اُن سب کے (مختلف) درجے ہیں اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ

یقیناً اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا جب اُس نے اُنھی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھیجا جو اُن پر اس کی

اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِيۡ

آیات تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور اُنھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً

Web Version of PCTB Textbook

ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ

کھلی گمراہی میں تھے۔ (مسلمانو!) کیا جب تمھیں کچھ مصیبت پہنچی حالاں کہ تم (دشمن کو بدر میں) اِس سے دُگنی (مصیبت) پہنچا چکے ہو

قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۶۵﴾

(تو) تم کہ اٹھے یہ (مصیبت) کہاں سے آپڑی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے یہ تمھاری طرف سے ہی آئی ہے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۶﴾

اور جو کچھ بھی تمھیں پیش آیا اُس دن جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں تو وہ اللہ ہی کے حکم سے ہوا اور تا کہ اللہ مومنوں کو ظاہر فرما دے۔

وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا

اور تا کہ وہ ظاہر فرما دے اُنھیں جو منافق ہوئے اور اُن (منافقوں) سے کہا گیا تھا آؤ اللہ کی راہ میں قتال کرو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو وہ بولے

لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَٮِٕذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ

اگر ہم جانتے کہ قتال ہوگا تو ہم ضرور تمھاری پیروی کرتے وہ اُس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے زیادہ قریب تھے اپنے مُنھ سے وہ کہتے ہیں

مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ

جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ (یہ) وہ ہیں جنھوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا

وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾

حالاں کہ خود (گھر) بیٹھے رہے اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو مارے نہ جاتے آپ فرما دیجیے ذرا اپنے آپ سے موت کو دور کر کے دکھاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ ﴿۱۶۹﴾

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں اُن کو ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں (اور) وہ اپنے ربّ کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ

وہ اُس سے خوش ہیں جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا اور وہ اپنے پچھلوں کے متعلق

لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۘ ﴿۱۷۰﴾ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ وقف لازم

جو ابھی ان سے نہیں ملے یہ بشارت پا کر خوش ہو رہے ہیں کہ نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ کی طرف سے نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚۛ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ ع ۱۷ ۸

اور فضل پر خوش ہیں اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنھوں نے اللہ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے حکم پر لبیک کہا

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ۛؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ ﴿۱۷۲﴾ مع

اِس کے بعد کہ اُنھیں زخم لگ چکا تھا ان میں سے اُن کے لیے جنھوں نے نیکی کی اور پرہیزگاری اختیار کی بہت بڑا اجر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

(یہ) وہ ہیں کہ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک (دشمن) لوگوں نے تمھارے خلاف (بڑے اسباب) جمع کر لیے ہیں تو اُن سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝١٧٣

تو اِس (دھمکی) نے اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور انھوں نے کہا ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل لے کر واپس ہوئے اُنھیں کسی تکلیف نے چھُوا تک نہیں اور انھوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝١٧٤ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ یہ تو شیطان ہی ہے جو (تمھیں) اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اُن سے مت ڈرو

وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٧٥ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ

اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں بے شک وہ

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٧٦

اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اللہ چاہتا ہے کہ اُن کا آخرت میں کوئی حصّہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٧٧

بے شک جنھوں نے ایمان کے بدلہ کفر خرید لیا وہ اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ

اور جنھوں نے کفر کیا وہ ہرگز نہ سمجھیں کہ ہم اُنھیں جو مہلت دے رہے ہیں وہ اُن کے حق میں خیر ہے

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝١٧٨

بے شک ہم اُنھیں (صرف اِس لیے) مہلت دے رہے ہیں تا کہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں اور اُن کے لیے ذلّت والا عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

اللہ مومنوں کو اِس حال پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے جُدا (نہ) کر دے

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠

اور نہ ہی اللہ تمھیں غیب پر مطلع کرے گا لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے (اُمورِ غیب کے لیے) چُن لیتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝١٧٩

تو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آئے اور تم نے پرہیزگاری اختیار کی تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

اور وہ یہ نہ سمجھیں جو بخل کرتے ہیں اُس میں جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے کہ یہ اُن کے حق میں خیر ہے بلکہ وہ (بخل) اُن کے لیے بُرا ہے

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

عنقریب روزِ قیامت اُنھیں اُس (مال) کے طوق پہنائے جائیں گے جس میں انھوں نے بخل کیا اور آسمانوں اور زمینوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ؑ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

وقف لازم ع ۱۸ ۹

اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ یقیناً اللہ نے اُن کی بات سن لی جنھوں نے (یہ) کہا کہ بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

اب ہم اُسے (بھی) لکھ لیں گے جو انھوں نے کہا اور اُن کا انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرنا (بھی) اور ہم کہیں گے کہ چکھو جلا دینے والے عذاب کا مزہ۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ﴿۱۸۲﴾

یہ (بدلہ) ہے اُس (کمائی) کا جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجی اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ

یہ وہ ہیں جنھوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے

تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ

جسے آگ کھا جائے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے مجھ سے پہلے تمھارے پاس رسول آ چکے ہیں واضح نشانیوں کے ساتھ اور اُس (نشانی) کے ساتھ بھی جو تم نے بیان کی

فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

پھر تم نے اُنھیں کیوں قتل (شہید) کیا تھا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے بھی (اُن) رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تمھیں قیامت کے دن تمھارے اَجر پورے پورے دیے جائیں گے تو جو (جہنم کی) آگ سے بچا لیا گیا

وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

اور جنّت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکا کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۟ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(مسلمانو!) یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے ضرور آزمائے جاؤ گے اور تم اُن سے ضرور سنو گے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

Web Version of PCTB Textbook

وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اُن سے (بھی) جنھوں نے شرک کیا بہت سی اذیّت دینے والی باتیں اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تو بےشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور (یاد کرو) جب اللہ نے (اُن سے) عہد لیا جنھیں کتاب دی گئی

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

کہ تم ضرور اِس (کتاب) کو لوگوں کے لیے واضح کرو گے اور اِسے نہیں چھپاؤ گے پھر انھوں نے اُس (عہد) کو پسِ پشت ڈال دیا

وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اَتَوْا

اور اُس کے عوض تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو بہت ہی بُرا سودا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ ہرگز اُنھیں (عذاب سے محفوظ) نہ سمجھیں جو اپنے کیے پر اتراتے ہیں

وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی (ایسے کاموں پر بھی) تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے ہی نہیں تو آپ ہرگز نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع ۱۹ ۱۰

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚۙ الَّذِيْنَ

بےشک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ وہ جو

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

(اور پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا تُو (ہر عیب سے) پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے ہمارے ربّ! بےشک جسے تُو نے آگ میں داخل کر دیا تو یقیناً اُسے تُو نے رُسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ

اے ہمارے ربّ! بےشک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ

اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

Web Version of PCTB Textbook

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اے ہمارے ربّ ! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تُو نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اپنے رسولوں کے ذریعہ اور روزِ قیامت ہمیں رُسوا نہ کرنا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ

بے شک تُو وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔ تو اُن کے ربّ نے اُن کی دُعا قبول فرمالی (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو پھر وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی

وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور جو اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جو میری راہ میں ستائے گئے اور جنھوں نے (اللہ کی خاطر) قتال کیا اور جو شہید ہوئے میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

بُرائیاں ان سے دور کر دوں گا اور ضرور اُنھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

اور اللہ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ (اے مخاطب!) کافروں کا شہروں میں (عیش کے ساتھ) چلنا پھرنا تمھیں ہرگز دھوکا میں نہ ڈال دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

(یہ دنیا کا) بہت تھوڑا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے ربّ (کی نافرمانی) سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) اللہ کی طرف سے (ان کی) مہمانی ہے

وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک اہلِ کتاب میں وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ

اور اُس (کلام) پر جو تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو (کلام) اُن کی طرف نازل کیا گیا (وہ) اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنے والے ہیں وہ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

آیات کے بدلہ حقیر معاوضہ نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا اَجر اُن کے ربّ کے پاس ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلہ میں) ثابت قدم اور (سرحدوں کی حفاظت کے لیے) مستعد رہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

الثلثة

ع ۲۰

Web Version of PCTB Textbook

نوٹ:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی وعملی نِکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ اَلفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
تُؤْتِيْ	تو عطا فرماتا ہے
تُعِزُّ	تو عزّت عطا فرماتا ہے
تُوْلِجُ	تو داخل کرتا ہے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ	کہ تمھاری مدد فرمائے
خَلْقِ	تخلیق
قِيٰمًا	کھڑے کھڑے
عَلٰى جُنُوْبِهِمْ	لیٹے ہوئے
فَقِنَا	تو ہمیں بچالے
اَنْصَارٍ	مددگار
ذُنُوْبَنَا	ہمارے گناہ
الْاَبْرَارِ	نیک لوگ
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا

لفظ	معنیٰ
تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے
تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے
تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے
مُسَوِّمِيْنَ	نشان زدہ
لِاُولِي الْاَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے
قُعُوْدًا	بیٹھے بیٹھے
سُبْحٰنَكَ	تو پاک ہے
اَخْزَيْتَهٗ	تو نے اسے رُسوا کر دیا
مُنَادِيْ	پکارنے والا
سَيِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں
لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوا مت کرنا
الْمِيْعَادَ	وعدہ

Web Version of PCTB Textbook